الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

# کی غرض سے یتیم بچے کی نسبت کا مسئلہ

ی لیکن ابھی تک اللہ تعالی نے مجھے اولاد کی
ری خواہش تھی کہ میں کسی یتیم بچے کو اپنے بچے
یت کروں، تاکہ مجھے بھی رسول کریم صلی اللہ
سکے ، اب مجھے ایک یتیم بچے کو اپنی پرورش میں
بھا بھی کا حمل ، اور میرے خاوند کی بہن
ابت ہوسکے جو اس میرے اور میرے خاوند اور
ولا بیٹا بنانے کی محرومیت کے متعلق سوچا لیکن
جہاں اقامہ اور پاسپورٹ کا نظام ، اور یہ
کہ بچے میرے پاس ہو اور اس کی نسبت کسی اور
رونگی جہاں کا قوانین اور نظام بھی یہ اجازت
وئے بغیر میں رکھ سکوں، یہ ایک محال امر ،
سوال یہ کہ :
پنا بیٹا بنانے میں شرعی حکم کیا ، یہ علم
والوں کو علم کہ م بچے لے کر آئینگے ؟

لحمد للہ :

اول:
سے دعا کرتے ہیں کہ
ے آپ اپنی آنکھوں کو ٹھنڈا کریں، اور وہ بچے
برداری اور اس کی خوشنودی میں معاون ثابت ہو.

دوم:
کی رضا اور اس کا قرب
کا بہت زیادہ اجر وثواب ، اور پھر اس میں اس
قت اور احسان و دیکھ بھال بھی .
بنانے کا مسئلہ تو
یت قرآنی سے صاف ظاہر .
تعالی کا فرمان :

ن تمہارے پالک
و تمہارے اپنے منہ کی باتیں ہیں، اللہ
ی راہ کی راہنمائی کرتا ، انہیں ان کے (

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

الل کے نزدیك پورا انصاف یہی ، اور اگر
و تم ار دینی بھائی اور دوست ہیں الاحزاب
(4-5).
تعالی عنہ بیان کرتے
ل علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:
جانتے ہوئے اپنی نسبت
اکفر کے علاوہ کچھ اور نہیں، اور جس نے اپنی
نسبت
و نہیں تو وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے "

ری حدیث نمبر (3317) صحیح
م حدیث نمبر (61).
اور یتیم کی کفالت
لیے آپ سوال نمبر (210) کے
امطالعہ کریں.
سوم:
نسبت آپ کے خاوند کی طرف
ی یعنی منہ بولا بیٹا بنانے میں شامل ہوتا
کئی ایك خرابیاں پیدا ہوتی ہیں، اور یتیم
غبت اس حرام کام کو مباح نہیں کرسکتی.
تیم کی کفالت لے پالك
رنے ہوتی ہو اور اس میں آسانی نہ ہوسکے تو
تعالی اس میں آسانی پیدا کردے اور مشکل کو
الی کے خزانے بھرے ہوئے ہیں.
تعالی کے ہاتھ میں
کھٹکاتا رہے تو اس کے لیے وہ دروازے کھل جاتا
.
ے دعا کہ آپ کو وہ
ل و کرم سے نوازے .
لل اعلم.